

## 129161-رحم اور بیضہ دانی کی پیوند کاری کا حکم

سوال

رحم اور بیضہ دانی کی پیوند کاری کرنے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر کسی عورت کا رحم ضائع ہو جائے، یا بچہ جنم دینے کی صلاحیت نہ رہے تو اس کے لیے رحم کی پیوند کاری میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اس حوالے سے اسلامی فقہ کو نسل کی جانب سے قرارداد جاری ہو چکی ہے کہ : "عورۃ مخلوط کے علاوہ بعض اعضاء تناصل جن سے موروٹی صفات منتقل نہ ہوں کی پیوند کاری جائز ضرورت کی بناء پر شرعی اصول و ضوابط کی روشنی میں درست ہے۔" ختم شد

قرارات و توصیات "مجمع الفقہ الاسلامی" ص: 121

بچہ دانی میں کوئی موروٹی خوبی نہیں پائی جاتی کہ بچہ دانی کے منتقل ہونے سے ان صفات کے منتقل ہونے کا خدشہ ہو، رحم یا بچہ دانی اصل میں جنین کی افرائش کی چلگ ہوتی ہے۔

دوم :

"بیضہ دانی عورت کا وہی نسوانی عضو ہوتا ہے جو مرد کے خصیہ جیسا کام کرتا ہے، چنانچہ بیضہ دانی کے دو کام ہوتے ہیں :  
پہلا کام : غدوکی طرح عورت کی نسوانیت کے لیے ضروری ہار موڑ خارج کرنا۔

دوسرا کام : بلوغت کی عمر سے لے کر بوڑھا ہونے تک بیضہ بنانا، جو کہ مردانہ منی کے حیوانات کی موجودگی میں حمل کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

ان بیضوں میں موروٹی صفات ہوتی ہیں اور یہ بیضہ ہر عورت کا الگ الگ ہی ہوتا ہے، چنانچہ اگر کوئی ایسا آپریشن کامیاب ہو جائے اور ایک عورت کی بیضہ دانی دوسری عورت میں پیوند کر دی جائے تو اس سے ایک عورت کے موروٹی خواص بالکل اجنبی عورت میں منتقل ہو جائیں گے، جس کی وجہ سے نسب میں خلل پیدا ہو گا۔" ختم شد  
"مجمع الفقہ الاسلامی" (6/3/1980)

چنانچہ بیضہ دانی وہ عضو ہے جو بیضہ پیدا کرنے کا ذمہ دار ہے اور یہ عورت کے نیچے کی طرح ہے جس سے عورت اور اس کے آباء اجداد کی خصلتیں اس کی اولاد میں منتقل ہوتی ہیں۔

اسی لیے اسلامی فقہ کو نسل نے ایک قرارداد جاری کی کہ بیضہ دانی کی پیوند کاری حرام ہے، جس میں کمالیا ہے :

"چونکہ خصیہ اور بیضہ دانی دونوں ہی اصل ماں کے موروٹی نصائر DNA (جنیاتی کوڈ) منتقل بھی کرتے ہیں اور منتقل ہونے کے بعد تسلیم کے ساتھ مزید بناتے بھی رہتے ہیں، یہاں تک جس میں ان کی پیوند کاری کی جائے وہاں پیوند ہونے کے بعد بھی بناتے ہیں، اس لیے اسلامی تعلیمات کے مطابق دونوں کی پیوند کاری حرام ہے۔"

قرارات و توصیات "مجمع الفقہ الاسلامی" ص: 121

والله عالم